بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۱۶۰	۲۶ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ - ۱۲ وفا ۱۳۴۸ ہش - ۱۲ جولائی ۱۹۶۹ء	جلد ۵۸/۲۳

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۱۱ وفا - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● لاہور ۱۱ وفا (بذریعہ ڈاک) حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ارشاد فرمایا ہے:-

"بہنوں اور بھائیوں کے خطوط کثرت سے دعا کے لئے اور میری خیریت دریافت کرنے کے لئے آتے رہتے ہیں۔ اگرچہ میں بوجہ بیماری خطوط کے جواب نہیں دے سکتی تاہم میں سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں میں سب کیلئے دعا کرتی ہوں اور انشاء اللہ کرتی رہوں گی سب بہنیں اور بھائی میری صحت یابی کے لئے دعا کریں۔"

حضرت سیّدہ مدظلہا ۱۳ وفا (جولائی) کو چند دنوں کے لئے لاہور سے کراچی تشریف لے جا رہی ہیں۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو، آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین۔

● ربوہ ۔ ۱۰ احسان اور یکم وفا کی درمیانی رات محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کو دِل کی تکلیف ہو گئی تھی جو اگلے روز تک جاری رہی اُس وقت سے آپ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق مکمل آرام کر رہے ہیں۔ کمزوری تاحال خاصی ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ظاہری اسباب کی رعایت ضروری ہے، جو اس کو چھوڑتا ہے وہ کافرِ نعمت ہے،

رحمانیّت کا خاصّہ یہی ہے کہ وہ انسان کو رحیمیّت سے فیض اُٹھانے کے قابل بنا دے

"قانونِ قدرت میں قبولیّتِ دعا کی نظریں موجود ہیں اور ہر زمانہ میں خدا تعالیٰ زندہ نمونے بھیجتا ہے۔ اسی لئے اس نے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کی دعا تعلیم فرمائی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا منشاء اور قانون ہے اور کوئی نہیں جو اس کو بدل سکے۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی دعا سے پایا جاتا ہے کہ ہمارے اعمال کو اکمل اور اتم کر۔ اِن الفاظ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بظاہر تو اشارۃ النّص کے طور پر اس سے دعا کرنے کا حکم معلوم ہوتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت مانگنے کی تعلیم ہے لیکن اسکے سر پر اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بتا رہا ہے کہ اس سے فائدہ اُٹھائیں یعنی صراطِ مستقیم کے منازل کیلئے قویٰ سلیم سے کام لیکر استعانتِ الٰہی کو مانگنا چاہیئے پس ظاہری اسباب کی رعایت ضروری ہے جو اسکو چھوڑتا ہے وہ کافرِ نعمت ہے۔ دیکھو! یہ زبان جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہے اور عروق و اعصاب سے اسکو بنایا ہے، اگر ایسی نہ ہوتی تو ہم بول نہ سکتے۔ ایسی زبان دعا کیلئے عطا کی جو قلب کے خیالات اور ارادوں کو ظاہر کر سکے۔ اگر ہم دعا کا کام زبان سے کبھی نہ لیں تو ہماری شوربختی ہے بہت سی بیماریاں ایسی ہیں کہ اگر وہ زبان کو لگ جائیں تو وہ یک دفعہ ہی کام چھوڑ بیٹھتی ہے۔ یہ رحیمیّت ہے۔ ایسا ہی قلب میں خشوع خضوع کی حالت رکھی اور سوچنے اور تفکّر کی قوتیں ودیعت کی ہیں پس یاد رکھو اگر ہم ان قوتوں اور طاقتوں کو معطّل چھوڑ کر دعا کرتے ہیں تو یہ دعا کچھ بھی مفید اور کارگر نہ ہوگی کیونکہ جب پہلے عطیہ سے کچھ کام نہیں لیا تو دوسرے سے کیا نفع اُٹھائیں گے۔ اس لئے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ سے پہلے اِيَّاكَ نَعْبُدُ بتا رہا ہے کہ ہم نے تیرے پہلے عطیوں اور قوتوں کو بیکار اور برباد نہیں کیا۔ یاد رکھو رحمانیّت کا خاصّہ یہی ہے کہ وہ رحیمیّت سے فیض اُٹھانے کے قابل بنا دے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۹)

فضلِ عمرؓ درس القرآن کلاس

امراء کرام و صدر صاحبان سے اہم درخواست

اِس سال مورخہ ۲ ظہور (اگست) سے فضلِ عمر درس القرآن کلاس شروع ہو رہی ہے۔ یہ کلاس سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منظور فرمودہ پروگرام کے مطابق جماعتی انتظام کے ماتحت منعقد ہوتی ہے۔ اس میں جُملہ جماعتوں کے نمائندوں کی شمولیت ازبس ضروری ہے۔ ان نمائندوں کے قیام و طعام کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کے ذمّہ ہوتا ہے۔ محترم امراء کرام اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ بہت جلد اپنے اپنے علاقہ اور اپنی اپنی جماعتوں کے ناموں سے مطلع فرما دیں۔ ان کی اس اطلاع کی رپورٹ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش ہوتی رہے گی۔

انفرادی طور پر شامل ہونے کے خواہش مند احباب اپنے کوائف لکھ کر نظارت سے اجازت حاصل کر لیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۲ وفا ۱۳۴۸ ہش

تیسری عالمگیر جنگ کا خطرہ کس طرح ٹل سکتا ہے

مسٹر آرنلڈ ٹائن بی جو گزشتہ دنوں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین پر مشتمل ایک مقالہ بھارت میں چھپوا کر مسلمانوں کی سخت دل آزاری کا باعث ہوئے تھے۔ معلوم نہیں انہوں نے اپنی غلطی کا ابھی تک اعتراف کیا ہے یا نہیں تاہم پاکستان ٹائمز مورخہ ۹ جولائی ۱۹۶۹ء میں ان کا ایک مقالہ "چاند کس طرح بنی نوع انسان کی مدد کر سکتا ہے" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ اس مقالہ میں دراصل انہوں نے سعدی علیہ الرحمۃ کے اس شعر کی تشریح کی ہے کہ ؎

تو کارِ زمیں را نکو ساختی ؟
کہ با آسماں نیز پرداختی

یعنی کیا تُو نے زمین کے کاروبار میں کمال حاصل کر لیا ہے کہ اب آسمان پر بھی اُڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں کہ:۔

"کیا بنی نوع انسان کا یہ مشترکہ کارنامہ کہ انسان چاند پر اُترنے میں کامیاب ہو جائے گا ہم کو اس امر کی طرف متوجہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے کہ ہم اپنے ارضی گھروندے کے معاملات کو درست کر لیں۔ کیا یہ امر ہم کو آمادہ کرے گا کہ ہم اپنی زمین کی تقریباً ۱۲۵ ریاستوں کو ایک ایسی کل عالمی حکومت کے ماتحت کر سکیں جو ہم کو اپنے نہایت پسندیدہ فعل یعنی ایک دوسرے کے خلاف جنگ وجدل سے روکنے کی اہلیت رکھتی ہو۔ اگر چاند پر ہمارا نزول تیسری عالمگیر جنگ کا متبادل ہو سکتا ہے۔ تو بیشک جو جسارت مہارت اور دولت اس مہم پر صرف ہوتی ہے وہ ایک اچھے کام میں صرف ہونا سمجھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر ہم اس کامیابی کے بعد بھی زمین پر وہی کردار دکھاتے رہیں گے جو آج تک ہم نے دکھایا ہے تب چاند پر نزول ایک ایسا بے کار اور بے فائدہ کام تصور ہو گا جس میں ہم نے بنی نوع انسان کی محنت اور مشقت کا ضیاع کیا ہے۔ یہ اسی قسم کا ضیاع ہو گا جس طرح مصر کے اہرام یا فرانس کے لوئی چہارم کے ورسیلز کے محل پر انسانی محنت کا ضیاع سمجھا جا سکتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی بدتر اس لحاظ سے کہ جنگ بازی میں جس فنی مہارت اور محنتِ انسانی کا اسراف ہوتا ہے وہ عالی شان محلات یا اہرام کی تعمیر میں نہیں ہوا ہو گا۔ پھر جنگ بازی بھی ایسی کہ جس میں جوہری طاقت اور زہریلے جراثیم کا استعمال کیا جائے گا۔ حالانکہ آج بھی بنی نوع انسان کی اکثریت روٹی۔ کپڑے اور رہائش کے لئے ترس رہی ہے۔"

یہ مدلل مقالہ اتنا دردناک ہے کہ ہمیں افسوس ہے کہ ہم اس کو تمام کا تمام اس مختصر سے مضمون میں پیش نہیں کر سکتے۔ لیکن جس مقصد سے ہم نے اوپر کا اقتباس دیا ہے اس کے حصول کے لئے اتنا ہی سمجھ لینا کافی ہے کہ مسٹر ٹائن بی یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ سائنس نے جس قدر آج تک فتوحات حاصل کی ہیں ان کا نتیجہ تو یہ نکلا ہے کہ انسان خاص کر مغربی انسان باہم جنگ وجدل میں پہلے سے بھی کہیں نہ صرف خطرناک ہوتا چلا گیا ہے بلکہ بالفعل وہ ایسا ہی ہو گیا ہے کہ گویا آج تک جو ترقی سائنس سے ہوئی ہے وہ بنی نوع انسان کو تباہ کرنے کے لئے ہی زیادہ تر خرچ ہوئی ہے اور اس کی وجہ سے ایک دوسرے کو ہلاک کرنے کے سامان ہی المضاعف ہوتے چلے گئے ہیں۔

الغرض ہم نہیں سمجھ سکتے کہ چاند کی تسخیر کا واسطہ دے کر مسٹر ٹائن بی کس طرح ان خونخوار بھیڑیوں کو معصوم برّوں میں تبدیل کر سکتے ہیں؟ آخر کیا وجہ ہے کہ محض چاند کی تسخیر کے کارنامہ کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے کو کاٹنا چھوڑ دیں گے

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

امانت و دیانت کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ: اَلْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْاَمِیْنُ الَّذِیْ یُنَفِّذُ مَا اُمِرَ بِہٖ فَیُعْطِیْہِ کَامِلًا مُوَفَّرًا طَیِّبَۃً بِہٖ نَفْسُہٗ فَیَدْفَعُہٗ اِلَی الَّذِیْ اُمِرَ لَہٗ بِہٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقِیْنَ۔

(مسلم باب اجر الخازن الامین والمرأۃ اذا تصدقت من بیت ۔ ص ۱۵ ج ۲-۱)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ مسلمان جو امانتدار اور اموال المسلمین کا نگران ہے اور جو اسے حکم دیا جاتا ہے اس کی اطاعت کرتا ہے اور رکھی ہوئی امانت پوری خوش دلی اور بشاشت سے واپس کرتا ہے۔ اور جس کو دینے کا اُسے حکم دیا جاتا ہے اسے دے دیتا ہے تو ایسا ایمان دار مسلمان صدقہ کرنے والوں میں سے ہے اور ان کے ثواب میں شامل ہے۔

اس میں کونسی ایسی نئی بات رونما ہو گئی ہے جو انسانوں کی ذہنیت کو اس طرح بدل دے گی جس طرح مثلاً سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بدل دیا تھا۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا "شراب حرام ہے"۔ جب پُرانے مے نوشوں نے یہ سُنا اور تصدیق کرنی چاہی تو یہ فیصلہ ہوا کہ پہلے شراب کا مٹکا توڑ پھوڑ دو۔ کیونکہ اگر صحیح ہوا تو ہم گناہ کے مرتکب نہ ہوں۔ اب مغرب کے سائنسی تربیت یافتہ مسلمانوں کو بھی اس گناہ کو اختیار کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں لیکن پھر بھی مسلمانوں کی اکثریت آج بھی شراب سے نفرت کرتی ہے۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خطبہ حجۃ الوداع کے چند الفاظ بھی سُن لیجئے:۔

"لوگو بیشک تمہارا رب ایک ہے اور بیشک تمہارا باپ ایک ہے۔ ہاں عربی کو عجمی پر۔ عجمی کو عربی پر۔ سُرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سُرخ پر کوئی فضیلت نہیں۔ مگر تقوٰے کے سبب۔" (روزنامہ مشرق ۱۰/۷/۶۹ صفحہ اول)

کیا اس سے بہتر عالمی منشور کسی نے آج تک پیش کیا ہے؟ تاہم یہاں ہم یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ آج بھی جاہلی (یورپی) مخالف قوتوں کے باوجود بھی یہ منشور مسلمانوں میں ایک حد تک اپنا کام کر رہا ہے۔ کاش مسٹر ٹائن بی اسکو اپنا کر یورپ کے سامنے مثال پیش کریں۔

اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام نے مادی برتری کی بجائے تقویٰ اللہ کو باعثِ امتیاز بنایا ہے۔ کیا سائنس اپنی ترقی کی منازل میں کبھی ایسے مقام پر پہنچ سکتی ہے؟ حاشا و کلّا۔ یورپ کی اصل بیماری تو مادہ پرستی ہے۔ اور خواہ آپ سائنس ترقی کا کتنا بھی واسطہ دیں جب تک یورپ اللہ تعالےٰ کی طرف رجوع نہیں کرے گا اس وقت تک تیسری عالمگیر جنگ کا خطرہ ٹل نہیں سکتا۔ ہمیں امید نہیں کہ مسٹر ٹائن بی اس بات کو کما حقہٗ سمجھ سکیں۔ ورنہ وہ ایسا مقالہ لکھتے ہی کیوں جو مسلمانوں کی دل آزاری کا باعث بنا۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

سپین کی سرزمین میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت

اسلامی لٹریچر کی وسیع پیمانے پر تقسیم۔ ایک نوجوان کا قبولِ اسلام۔ اہم شخصیتوں سے ملاقاتیں

احمدیہ مسلم مشن سپین کی رپورٹ بابت ماہ ہجرت (مئی) ۱۳۴۸ ہش

مکرم چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج احمدیہ مسلم مشن

کتب سلسلہ کی وسیع پیمانہ پر ترسیل و تقسیم

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال رائل میڈیکل اکیڈیمی۔ رائل اکیڈیمی آف ہسٹری۔ جوڈیشل رائل اکیڈیمی۔ رائل اکیڈیمی آف فارمیسی کے ۱۰۳ ممبران کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی بھجوائی گئی۔ اور بعض کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا لیکچر اسلام کا اقتصادی نظام بھی بھجوایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثر احباب نے انہیں بے حد پسند کیا اور اسلام کی اعلیٰ اخلاقی اور روحانی تعلیم کا اعتراف کیا ہے۔ دو خطوط کا ترجمہ بطور نمونہ پیش خدمت ہے۔

D. ALFONSO DE LA FUENTE میڈیکل پروفیسر و ممبر رائل اکیڈیمی آف میڈیسن اپنے خط میں لکھتے ہیں۔

"جنابِ من!

میں آپ کا اسلامی اصول کی فلاسفی کے بھجوانے کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کتاب انسان کی روحانی ترقی کے لئے علم و عرفان اور وعظ و نصیحت سے پُر ہے جس کی آجکل شدید ضرورت ہے جبکہ دنیا ضلالت و گمراہی میں مبتلا ہے۔ اور لوگوں کا اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین نہیں رہا۔ میں خلوص دل سے آپکو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور آخر میں دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس کا مطالعہ مجھے بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ والسلام

دستخط"

ایک میڈیکل سکول کے پرنسپل اور رائل اکیڈیمی کے ممبر SR. VILLA NOVA اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں: آپ کا ۵ مئی کا خط ملا اور ساتھ کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کا تحفہ موصول ہوا۔

"میں نے بڑی خوشی سے اس کا مطالعہ کیا اور اسے بے حد مفید پایا۔ میں اس کتاب کے مطالعہ سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔ نہایت اعلیٰ اخلاقی تعلیم احسن رنگ میں بیان کی گئی ہے یہ کتاب عالمگیر خوبیوں کی حامل ہے جس میں اسلامی تعلیم کا گہرا فلسفہ بیان کیا گیا ہے۔ ہم سب کو اس سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ میں دوبارہ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور خلوص دل سے اپنی دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہوں۔"

سابق وزیر خارجہ سے ملاقات

D. ALBERTO MARTIN ARTAJO عرصہ تک جنرل فرانکو کی حکومت میں وزیر خارجہ رہ چکے ہیں۔ اور آجکل آپ سٹیٹ کونسل کے سیکرٹری ہیں اور کیتھولک چرچ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان سے وقت لے کر ملاقات کی گئی۔ اور واضح الفاظ میں بتایا کہ ابن مریم کی دوبارہ آمد کی پیشگوئی سیدنا حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے وجود مبارک میں پوری ہو چکی ہے۔ ان کی خدمت میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ لائف آف محمدؐ۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔ مسیح ہندوستان میں۔ کشتی نوح و دیگر کتب کا تحفہ پیش کیا۔ جو انہوں نے خوشی سے قبول کیا اور مطالعہ کا وعدہ کیا۔

ایک پادری صاحب سے تبادلۂ خیالات

ایک روز ایک پادری صاحب سے ملاقات ہو گئی۔ انہیں بتایا کہ میں اسلام کا مبلغ ہوں دو گھنٹہ تک تبادلۂ خیالات ہوا۔ میں نے بتایا کہ لامحدود خدا ایک لمحہ کے لئے بھی محدود نہیں ہو سکتا۔ اس لئے عیسائی مذہب بالکل باطل ہے جو کہتا ہے کہ خدا ایک محدود انسان بن گیا۔ پھر انہیں اسلامی توحید کی سچی تعلیم پیش کی۔ اور تثلیث کے عقیدہ کا رد پیش کیا۔ پھر وفاتِ مسیح کا بھی ذکر کیا۔ پادری صاحب کے لئے یہ بات نئی تھی۔ اور وفاتِ مسیح پر تو بے حد تعجب کا اظہار کیا۔ انہیں کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی اور اسلام کا اقتصادی نظام مطالعہ کے لئے دی گئی ہے۔ اور مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت بھی دی۔

دو تاجروں کی مشن ہاؤس میں آمد

D. Jesus اپنے ایک دوست کے ساتھ مشن ہاؤس میں اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے۔ ۲ گھنٹہ تک اسلام کی تعلیم بیان کی۔ مسئلہ توحید نیز کفارہ، ردِ الوہیتِ مسیح۔ وفاتِ مسیح کا بھی ذکر آیا۔ جو ان کے لئے ایک نیا انکشاف تھا۔ سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے لے گئے ہیں دوبارہ مشن ہاؤس میں آنے کا وعدہ کیا۔

ایک نوجوان کا قبولِ اسلام

D. Jesus Arronal کافی عرصہ سے مشن ہاؤس میں آتے ہیں۔ پہلے اللہ تعالیٰ کی ہستی کا اور مذہب کی ضرورت کا انکار کرتے تھے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی اسلام کا اقتصادی نظام کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ اور مشن ہاؤس کے اجلاس میں بھی شامل ہوتے رہے ہیں۔ ایک روز خود بخود ہی کہنے لگے ہیں۔ آپ سے الگ طور پر بات کرنا چاہتا ہوں۔ علیحدہ جا کر کہنے لگے کہ میں اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے پوچھا کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لاتے ہو کہنے لگا ہاں اور اسلام کی تعلیم مجھے پسند ہے چنانچہ ان کا بیعت فارم پُر کرا کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھیجا گیا۔ حضور اقدس نے ازراہ شفقت ان کا نام مسیح احمد رکھا ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ استقامت بخشے اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے آمین

اللّٰھم آمین

مشن ہاؤس میں اجلاس

صبح کے وقت SASTRO پر تبلیغ کا موقعہ ملتا ہے۔ ٹریکٹ میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں۔ وسیع پیمانے پر تقسیم کیا گیا۔ اتوار کی شام کو مشن ہاؤس میں اجلاس ہوتا ہے۔ جس میں قرآن کریم کا درس اور ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہسپانوی ترجمہ سنایا جاتا ہے۔ نئے آنے والے احباب کی خاطر اسلام کی تعلیم بیان کی جاتی ہے نومسلموں کو نماز کا سبق دیا جاتا ہے۔ اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے۔

TARABONA سے نومسلم بھائی محمد احمد صاحب کے خطوط ملتے رہتے ہیں۔ کہ انہوں نے عربی پڑھنی شروع کر دی ہے۔ اردن کے ایک مسلمان ڈاکٹر اور ایک امریکن مسلمان عبدالحق صاحب بھی مشن ہاؤس میں تشریف لائے محترم ڈاکٹر تقی الدین احمد صاحب معہ اہلیہ سپین تشریف لائے۔ وہ اکثر مشن ہاؤس میں تشریف لاتے رہے۔ ایک دکان پر تین احباب کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ اور سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے دیں مرکز سے آمدہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز سرکردہ معزز احباب کو بھجوایا گیا۔ ہمشیرہ منصورہ عائشہ نومسلمہ باقاعدہ مشن ہاؤس میں تشریف لاتی ہیں۔ اور نماز جمعہ میں بھی شامل ہوتی ہیں۔ ایک امریکن مسٹر ... مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ اور سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کے لئے لے گئے۔ اور پھر متعدد دفعہ آئے۔ اور کہنے لگے کہ میں اسلام کی سچائی کا قائل ہو گیا ہوں۔ پاکستان کے ڈاکٹر ہیں۔ الجیریا کے ایک مسلمان دوست کی اہلیہ صاحبہ جو ہسپانوی ہیں۔ اسلام کی تعلیم کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے تشریف لائیں۔ اور اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے لے گئیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی خاص تائید و نصرت سے لوگوں کو جلد اسلام کی سچائی قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

درخواستِ دعا

میری ہمشیرہ نذیراں بی بی اہلیہ شیخ احمد علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر حال گڑھی شاہو لاہور ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ آج کل ان کی بیماری بہت بڑھ گئی ہے۔ اسی طرح میرے ایک عزیز ملک عطاء الرحمٰن صاحب ساکن کرشن نگر بہت بیمار ہیں۔ بزرگان اور احباب سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملک رحیب الرحمٰن ہیڈ ماسٹر
ٹی۔ آئی۔ ہائی سکول ربوہ

معاصرین سے

انبیاء علیہم السلام کا طریق کار

(ماہنامہ میثاق اپریل ۶۹ء بحوالہ الحقیقت روزنہ لاہور)

یہاں ہم اس موضوع پر تفصیل کے ساتھ لکھنے کے لئے گنجائش نہیں رکھتے۔ صرف چند اصولی باتوں کی طرف اشارہ کریں گے جس سے فی الواقعہ یہ اندازہ ہوسکے گا کہ انبیاء علیہم السلام کا طریقِ کار کن خاص پہلوؤں سے اہلِ سیاست کے طریقوں سے مختلف ہوتا ہے۔

۱۔ سب سے پہلی چیز جو انبیاء علیہم السلام اور ان کے طریقہ کار کو دوسروں سے اور ان کے طریقہ کار سے الگ کرتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ انبیاء جن باتوں کے داعی بنکر اٹھتے ہیں۔ ان کے سب سے بڑے عملی مظہر وہ خود ہوتے ہیں۔ وہ جن نیکیوں کے مبلغ ہوتے ہیں۔ اگر دوسروں سے ان پر پاؤ سیر عمل کرانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تو خود ان پر پورا سیر بھر عمل کرتے ہیں۔ اسی طرح جن برائیوں سے لوگوں کو بچنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ان کے بارے میں وہ دوسروں سے اگر صرف یہ چاہتے ہیں کہ لوگ ان سے احتراز کریں۔ تو اپنے لئے ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ ان کی پرچھائیں بھی ان پر نہ پڑنے پائے۔ برعکس اس کے اہلِ سیاست کا عام طریقہ سیدنا مسیح علیہ السلام کے بقول یہ ہوتا ہے۔ کہ جس بوجھ کے اٹھانے میں وہ اپنی انگلی کا سہارا بھی دینا نہیں چاہتے ان کو وہ پورا پورا دوسروں کی کمر پر لاد دیتے ہیں۔ قرآن مجید نے علمائے یہود کے بارے میں فرمایا ہے کہ تم دوسروں کو تو نیکی کا درس دیتے ہو۔ لیکن خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو اسی طرح اہلِ سیاست جن باتوں سے کوسوں دور ہوتے ہیں۔ ان کی منادی وہ اپنی ہر تقریر اور تحریر میں کرتے پھرتے ہیں۔ وہ اپنے قول ہی کو عمل کا قائمقام سمجھتے ہیں۔ اور محض زبان کے بھاگ سے وہ ثمرات و نتائج حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ جو نتائج خون اور پسینہ ایک کردینے سے حاصل ہوتے ہیں۔ اور جن کے لئے آدمی کو اپنے ایک ایک بن مُو کو گواہ بنانا پڑتا ہے آپ اگر ایمانداری سے اپنے حالات کا جائزہ لیں گے۔ تو ہماری اس رائے سے اتفاق کریں گے کہ ہماری قوم کو ایک مدت دراز سے ایسے ہی طبیبوں سے سابقہ ہے۔ جو سو مرضوں کے مریض ہونے کے باوجود قوم کے علاج کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور جو اپنی آنکھوں میں بڑے بڑے شہتیر چھپائے رکھنے کے باوجود دوسروں کی آنکھوں کے تنکے تلاش کرنے میں یدطولےٰ رکھتے ہیں۔ ایسے طبیبوں کی سعی علاج کا جو نتیجہ برآمد ہوسکتا ہے وہ معلوم ہے۔

۲۔ دوسری چیز جو حضرات انبیاء کے طریقہ کو دوسروں کے طریقہ سے ممتاز کرتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ انبیاء سیاسی اقتدار کے حصول پر اصلاح معاشرہ کے کام کو منحصر قرار نہیں دیتے۔ بلکہ معاشرہ کی اصلاح کو نظام سیاسی کی اصلاح کا ذریعہ بناتے ہیں ان کے طریقہ کار میں اصل اہمیت جس چیز کو حاصل ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ لوگوں کے دل و دماغ اور اعمال و اخلاق تبدیل ہوں اور برائی سے لڑنے اور بھلائی کو قائم کرنے کے لئے ان کے ضمیر پوری طرح بیدار ہوجائیں یہ بیداری پیدا کرنے کے لئے وہ جدوجہد کرتے ہیں۔ اور یہ جدوجہد وہ مسلسل جاری رکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ دو باتوں میں سے کوئی ایک بات ظاہر ہو کر رہتی ہے۔ یا تو اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں سے ایک صالح معاشرہ کھڑا کردیتا ہے۔ اور یا اس معاشرہ کے ہاتھوں ایک صالح نظام قائم ہوگیا ہے۔ یا اس مقدس کام میں ان کی زندگیاں ختم ہوگئی ہیں۔ اور چند نفوس کے سوا کسی نے بھی ان کا ساتھ نہیں دیا ہے۔ حضرات انبیاء کی زندگیوں میں ان دونوں ہی چیزوں کی مثالیں ملتی ہیں اور اس دوسری چیز کی مثالیں کم نہیں۔ بلکہ پہلی چیز کے مقابلہ میں کچھ زیادہ ہی ملتی ہیں۔ لیکن کسی ایک نبی کی زندگی میں بھی اس بات کی کوئی مثال نہیں ملتی ۔ اس نے معاشرہ کی اصلاح کو نظام کی اصلاح کا ذریعہ بنانے کے بجائے اس مقصد کے لئے دعوت شروع کردی ہو کہ پہلے جس طرح بنے اقتدار پر قبضہ کرلو۔ اور پھر اس اقتدار کو اصلاح معاشرہ کا ذریعہ بنادو۔

صرف حصولِ اقتدار کے لئے

اس کے بالکل برعکس سیاسی طور پر کام کرنے والوں کی ساری بھاگ دوڑ حصول اقتدار کے لئے ہوتی ہے۔ بعض اس اقتدار کے حصول کے لئے آئینی طریقے اختیار کرتے ہیں۔ بعض غیر آئینی راستے اختیار کرنے پر بھی کوئی قباحت محسوس نہیں کرتے۔ جو لوگ آئینی طریقے اختیار کرتے ہیں ان کا سارا اعتماد اس بات پر ہوتا ہے کہ ووٹروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ان کے ساتھ ہو۔ اس وجہ سے ان کی توجہات دن رات ووٹروں کے ساتھ جوڑ توڑ پر صرف ہوتی ہے۔ ان کو ساتھ ملانے کے لئے وہ سارے جتن کر ڈالتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اس سرگرمی میں وہ جائز اور ناجائز کی بھی کچھ زیادہ پرواہ نہیں کرتے کوئی بات اگر انہیں ناجائز محسوس ہوتی بھی ہے۔ تو وہ یہ خیال کرکے اپنے اس ناجائز کو جائز بنالیتے ہیں کہ کسی بڑے مقصد کے لئے کسی چھوٹے ناجائز کو جائز کرلینے میں کوئی خرابی نہیں ہے۔ ووٹروں سے ان کا سارا رابطہ ووٹ حاصل کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ اس سے زیادہ ان کے خیر و شر سے انہیں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی اگر وہ اپنے ووٹ انہیں دے دیں تو ان کے نقطۂ نظر سے وہ معاشرہ کے بہترین افراد ہیں۔ اگرچہ وہ فی الواقع اتنے بُرے ہوں کہ ان کے فتنوں سے شیطان بھی پناہ مانگتا ہو۔ اس طرز کے لوگ اگر معاشرہ کی خدمت اور اصلاح کا کوئی چھوٹا بڑا کام کرتے بھی ہیں۔ تو اس میں بھی خلوص اور نیت کا حصہ بہت کم ہوتا ہے۔ اصل پیش نظر مقصد وہی ہوتا ہے جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے۔ یعنی یہ کہ ان کی ان خدمتوں سے متاثر ہوکر انتخابات میں لوگ اپنے ووٹ انہی کے حق میں استعمال کریں۔ یہ مقصد اس گروہ پر اتنا غالب ہوتا ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ یہ حضرات اپنے انتخابی حلقوں میں نماز بھی اگر پڑھتے ہیں تو اسی ووٹ کے مقصد ہی سے پڑھتے ہیں تو شاید اس میں بھی کوئی مبالغہ نہ ہو۔

پھر خاص بات یہ ہے کہ ان سیاسی کارفرماؤں کا سارا جوش کار صرف اس وقت تک باقی رہتا ہے۔ جب تک ان کے لئے برطانوی طرز کا پارلیمانی نظام ملک میں قائم رہے۔ اگر یہ نظام قائم نہ ہو تو ان کا سارا جوش جہاد و اصلاح اس طرح ٹھنڈا پڑجاتا ہے گویا سو مُردوں کے یہ ایک مُردہ ہیں۔ یہ ساری خرابی درحقیقت ان کے طریقہ کار کی ہے ورنہ انبیاء علیہم السلام اس بات کے محتاج کب رہے ہیں۔ کہ ملک میں امریکی یا انگریزی طرز کا نظام ہو تب وہ کام کریں۔ ورنہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائیں۔

یہ ذکر آئینی طریقہ پر کام کرنے والوں کا تھا جو لوگ غیر آئینی طریقہ پر کام کرتے ہیں ان کا اعتماد خفیہ سازشوں پر ہوتا ہے۔ وہ اپنے نظریات کھلے میدان میں عقل اور استدلال کی راہ سے منوانے پر اعتماد نہیں رکھتے۔ اس وجہ سے سازشی طریقے اختیار کرتے ہیں۔ اس راہ سے اقتدار حاصل کرنے میں اگر ان کو کامیابی ہوجاتی ہے۔ تو پھر سیاسی جبر کے ذریعہ سے وہ معاشرہ پر اپنے نظریات مسلط کردیتے ہیں۔ اشتراکیت کے علمبرداروں کا طریقہ کار یہی ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ طریقہ کار انبیاء کے طریقہ کار سے پہلے طریقہ سے بھی زیادہ دور ہے۔ اس لئے کہ اس کی بنیاد جبر پر ہے اور انبیاء کے طریقہ میں جبر کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ خواہ یہ جبر آئین کے ذریعہ سے حاصل کردہ اقتدار کے ہاتھوں استعمال ہو یا سازش کے ذریعہ سے حاصل کردہ اقتدار کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اختلاف سے اصل حقیقت میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔ اسلامی نظام کوئی مجبوری کا سودا نہیں ہے۔ بلکہ آزادانہ ایمان و اسلام کا معاملہ ہے۔ اور اس کے لئے واحد پسندیدہ طریقہ یہی ہے۔ کہ یہ ایک آزاد اسلامی معاشرہ میں اس کی آزادانہ مرضی اور آزادانہ رائے سے قائم ہو وہ لوگ اس کو قائم کریں۔ جنہوں نے عقل سے اس کو قبول کیا ہو۔ دل سے اس کو مانا ہو۔ اور عمل سے اس کی گواہی دے رہے ہوں۔ (باقی)

احباب جماعت محتاط رہیں

ایک آدمی مسمی گل خاں معہ دو بچوں و بیوی کے جماعتوں میں چکر لگا رہا ہے۔ اپنے آپ کو مکرم بشیر رفیق صاحب امام مسجد لنڈن کا بھائی ظاہر کرتا ہے۔ کار کے حادثہ کا بہانہ کرکے امداد مانگتا پھرتا ہے۔ اس کا رنگ پکا سیاہ اور جسم بھاری ہے۔ سر پر سیاہ رنگ کی جناح کیپ پہنتا ہے۔ پشتو میں باتیں کرتا ہے۔ عمر قریباً چالیس سال ہے۔ احباب اس سے محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ہر ماہ کی بیس تاریخ تک لازمی چندہ جات مرکز میں بھجوا دیئے جائیں (ناظر بیت المال آمد)

حضرت حاجی محمد یوسف صاحب آف پنڈی چری کا ذکرِ خیر

(مکرم میاں روشن دین صاحب زرگر گولبازار — ربوہ)

میرے والد حضرت حاجی محمد یوسف صاحب آف پنڈی چری مرحوم کو بچپن سے ہی صالحین سے خاص لگاؤ تھا۔ آپکے والد ماجد محمد عارف صاحب اکثر کہا کرتے تھے کہ صدی ختم ہونے والی ہے۔ اسلئے مسیح موعود کا ظہور ہونے والا ہے۔ جب حضرت مولوی جلال الدین صاحب (جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ اصحاب میں سے تھے) بیعت کر کے آئے تو ان کے بعد حضرت سید روشن علی شاہ صاحب نے پنڈی چری میں سب سے پہلے بیعت کی جو ٹریکٹ یا اشتہار قادیان سے آتا اسے سب کو سناتے۔ ایک دن میرے چچا حضرت میاں احمد دین صاحب زرگر نے ان کی مخالفت کی۔ والد صاحب نے کہا اس طرح نہ کریں آپ خود جاکر دیکھ آئیں اور آزمائیں۔ چنانچہ حضرت میاں احمد الدین صاحب قادیان گئے اور پھر پروانہ کی طرح حضورؑ پر فدا ہو گئے۔ اور وہیں کے ہو کر رہ گئے۔ ان کا خط آیا تم سب بیعت کر لو۔ چنانچہ والد صاحب والدہ صاحبہ اور دادی صاحبہ نے بھی ۱۹۰۱ء میں بیعت کر لی۔ بیعت کے وقت آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے فتویٰ پوچھا کہ ہم زرگر ہیں۔ ہمیں لوگ زیورات کی مزدوری کم دیتے ہیں اور اس مزدوری میں خالص سونا بنا کر دینے سے وہ مزدوری پوری نہیں ہوتی کیا اس پیشہ کو ترک کر دیں۔ حضور نے فرمایا کہ تم اپنی اجرت پوری لو۔ اور لوگوں کو مال خالص دو۔ اس پر والد صاحب نے آتے ہی اعلان کر دیا کہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خالص مال بنانے کا حکم دیا ہے۔ اب مزدوری ایک روپیہ تولہ کی بجائے دو روپیہ تولہ کر دی ہے اور خالص سونا چاندی بنانا شروع کر دیا ہے۔ جس سے آپ کی اور آپ کے مال کی شہرت دور دور تک پھیل گئی۔ آپ کے پاس لوگوں کی آمد و رفت کافی رہتی تھی اور آپ فریضہ تبلیغ ادا کرتے رہتے تھے۔ سنایا کرتے تھے کہ ہمارے عقیقہ (راقم الحروف روشن دین) پر قادیان سے حضرت شیخ غلام احمد صاحب واعظ مرحوم کو پنڈی چری بلایا گیا۔ اور برادری کو تبلیغ کی گئی۔ مجھ سے پہلے میرا ایک بھائی جس کا نام نورالدین تھا۔ فوت ہو گیا تھا اس لئے مجھے ساتھ لیجا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے میرے حق میں دعا کروائی۔ جب میں حضور کی خدمت میں حاضر کیا گیا تو حضور نے میرے چچا حضرت میاں احمد دین صاحب سے فرمایا کہ یہ کس کا لڑکا ہے۔ میرے چچا نے بتایا کہ حضور یہ میرے بڑے بھائی کا لڑکا ہے حضور اس کے لئے دعا فرمائیں۔ حضور نے اپنا ایک دست مبارک میری پشت پر رکھا اور دوسرے دستِ مبارک سے دو دفعہ فرمایا بڑا ہوگا۔ بڑا ہوگا میری عمر اس وقت تقریباً آٹھ برس کی تھی۔ قرآن کریم کا علم میں نے والد صاحب سے حاصل کیا۔ اور اس کے علاوہ لکھنا پڑھنا بھی سیکھا۔ پھر آپ مجھ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کے کچھ حصے سنتے لوگوں کو سناتے۔ پڑھانے کا اتنا شوق تھا کہ وہاں کے خاکروبوں کو تبلیغ کرتے جو کہ کثیر تعداد میں تھے۔ والد صاحب نے ان لوگوں کو مسلمان کیا اور پھر انہیں میں سے بعض مزدوروں کو کلہاڑے وغیرہ خرید کر دئے۔ بعض کو تجارت کے لئے رقم دے کر تجارت کے طریقے سکھائے جس سے وہ لوگ آسودہ حال ہو گئے چندہ فراہم کرنے کا کام بھی خود کرتے تھے۔ اور باقی جماعت جو آٹھ گھرانوں پر مشتمل تھی کی تعلیم و تربیت کا بھی آپ خیال رکھتے تھے۔ آپ کو امین سمجھا جاتا تھا۔ لوگ اپنی امانتیں بھی آپ کے پاس رکھتے تھے آپ ان رقموں سے ان کی زکوٰۃ بھی ادا کرتے تھے ایک دفعہ ایک سونے کی لونگ کسی دکان پر رہ گئی آٹھ سال رکھنے کے بعد بھی جب اس کا مالک کوئی نہ ملا۔ تو اسے بیچ کر رقم چندے میں دے دی۔ ایک دفعہ ایک عورت نے کچھ زیور بنانے کے لئے رقم جمع کرائی۔ اور اس کے بعد وہ زیور لیکر حساب ختم کر گئی۔ مگر آپ نے نوٹ نہ کیا۔ بعد میں شک گزرا کہ وہ رقم نہیں لے گئی چنانچہ اس کے وارثوں کو وہ رقم جو کہ ۴۱ روپے کے قریب تھی دیدی۔ بعد میں دوسرے لوگوں سے معلوم ہوا کہ وہ تو پہلے ہی رقم لے چکی تھی۔

بیواؤں اور یتیموں سے مروت کا سلوک کرتے تھے۔ آپ نے وصیت بھی کی ہوئی تھی اور آمد کا باقاعدہ حساب رکھکر اس سے حصہ آمد ادا کرتے تھے جماعت میں سے بھی اگر کسی کے پاس چندہ نہ ہوتا تو اپنی گرہ سے ڈال کر بجٹ پورا کر دیتے اگر کوئی احمدی مل جاتا تو عید کی طرح خوشی ہوتی۔ سید روشن علی شاہ صاحب اور مرحوم کی صحبت سے ایک زرگر گنڈا رام نے اسلام قبول کر لیا۔

حضرت والد صاحب کو ۱۹۳۴ء میں اللہ تعالیٰ نے حج بیت کی توفیق دی اور آپ بمعہ مکرمہ والدہ صاحبہ اور ہماری پھوپھی جنت بی بی صاحبہ کے فریضہ حج ادا کر آئے۔ ہم تین بھائی روشن دین، میاں عبدالرحمن صاحب اور میاں عبدالرحیم صاحب ہیں ہمیں آپ کی یہی نصیحت تھی کہ اپنی اولاد کو تعلیم دلانا۔ الحمدللہ کہ ہم نے اس پر عمل کیا اور بفضلہ تعالیٰ سب بچے تعلیم یافتہ برسرروزگار اور نہایت فرمانبردار ہیں۔

مکہ مکرمہ میں والد صاحب مرحوم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح اول کی طرف سے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے بھی قربانیاں کیں۔

حضرت والد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو شروع سے ہی مصلح موعود سمجھتے تھے۔ ایک دفعہ ہماری ایک بھینس بیمار ہو گئی۔ تو آپ نے منت مانی کہ اگر یہ بچ جائے تو اسکے گھی کا ایک ٹین حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کروں گا۔ خدا کے فضل سے وہ بھینس بچ گئی اور چند دنوں کے بعد گھی کا کنستر آپ نے حضور کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کیا جسے حضور نے تازہ اور خوشبودار ہونے کی وجہ سے از حد پسند فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے یہ خدمت ہمارے ذمہ لگائی۔ جسے میں اور میرے برادر خورد ادا کرتے رہے۔ ایک دفعہ خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ تمہارا لایا ہوا گھی سستا بھی ہے اور تازہ بھی۔ والد صاحب مرحوم ہر وقت ذکر الٰہی میں لگے رہتے تھے احادیث نبوی کی کثرت سے دعائیں یاد تھیں۔ پنڈی چری میں آپ نے اپنے مکان کے قریب مسجد بنوائی مگر وہ دریائے راوی کی زد میں آگئی۔ آپ کی روح کو ثواب پہنچانے کی خاطر اوکاڑہ کی احمدیہ مسجد میں ایک کمرہ مستورات کی نماز ادا کرنے کے لئے میرے لڑکے حمید الدین نے تعمیر کروایا فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

والد صاحب مرحوم حضرت سید روشن علی شاہ صاحب کی بڑی قدر کرتے تھے۔ جب کبھی وہ بیمار ہوتے تو ان کی خدمت کرتے۔ اسی طرح آپ کے ایک اور دوست چوہدری رحمت علی صاحب تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ یہ شخص میں نے اپنی عمر میں ایک دیکھا ہے۔ جو مجھے احسان میں بڑھنے نہیں دیتا۔ آپ کی وفات پر حضرت چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم وکیل پاک پٹن نے آپ کے متعلق ایک نوٹ لکھا جو الفضل ۷ مارچ ۱۹۳۷ء میں شائع ہوا۔ تاریخ احمدیت جلد ہشتم صفحہ ۲۲۲ پر جلیل القدر صحابہ کے ذکر میں بھی آپ کا نام لکھا گیا ہے۔ آپ نے ۲۸ مئی ۱۹۳۶ء کو بعمر ۷۰ سال پنڈی چری میں وفات پائی۔ پہلے انہیں امانتاً دفن کیا گیا ۱۹۳۶ء میں آپ کی نعش قادیان لے جا کر مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئی۔

آپ کا سلوک بہن بھائیوں سے بہت اچھا تھا۔ آپ کی ہمشیرہ جنت بی بی تھیں جنہوں نے بعد میں آپ کے ساتھ جاکر حج بھی کیا۔ جب وہ بیوہ ہوئیں تو ان کو اپنے پاس لے آئے اور ان کے مال کی خوب حفاظت کی ان کی رقم کے زیورات بنوا کر علیحدہ رکھتے اور ان کی آمد منافع کا حساب رکھتے تھے ان کی بڑی لڑکی کی شادی بھی اپنے ہاتھوں سے اپنے بھائی کے لڑکے سے کی۔ آپ کی چھوٹی ہمشیرہ جب بیوہ ہوئیں تو ان کی شادی کا انتظام کیا۔ اس کے علاوہ بھائیوں سے بھی ہر طرح کی ہمدردی کرتے تھے۔ کسی سے کوئی غلطی ہو جائے تو معاف کر دیا کرتے تھے۔ مالی رنگ میں بھی آپ ہر ضرورتمند کی امداد کرتے تھے۔ نماز روزہ تہجد کے علاوہ صدقہ و خیرات میں لگے رہتے تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرماوے اور ہم سب کو ان کے نیک نمونہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔

آمین

فہرست وعدہ جات تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

قسط ۲۵

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

ذیل میں تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کے نئے وعدہ جات شائع کئے جا رہے ہیں اس وقت تک کل وعدہ جات تین لاکھ چھیالیس ہزار تین سو بانوے روپے کے وصول ہو گئے ہیں اور کل وصولی چھ جولائی تک چالیس ہزار چار سو چالیس روپے ہوئی ہے ابھی تک بہت سی لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے وعدہ جات وصول نہیں ہوئے۔ وصولی کا تواز ن بھی وعدہ جات کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہے اس تحریک کے پیش کرنے وقت یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ پہلے سال میں ایک لاکھ کی رقم جمع کر لی ہے اس تحریک پر چھ ماہ کا عرصہ گذر چکا ہے پوری کوشش کریں کہ جلسہ سالانہ تک کم از کم ایک لاکھ روپے جمع ہو جائیں۔ پانچ سو یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہن کا نام لجنہ ہال میں کندہ کروایا جائے گا۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ)

۱۔ محترمہ امۃ السلام بنت ملک عمر علی صاحب مرحوم ملتان ... ۵۰۰
۲۔ ” سعیدہ اہلیہ امجد علی صاحب راولپنڈی ” ... ۲۰۰
۳۔ ” بشریٰ امجد صاحبہ ” ... ۲۰۰
۴۔ ” حمیدہ خانم صاحبہ ” ... ۱۰۰
۵۔ ” نزہت بشیر الدین صاحب ” ... ۱۰۰
۶۔ ” بشریٰ محمد اکرام صاحب ” ... ۱۰۰
۷۔ ” غلام فاطمہ میاں محمد صادق صاحب ” ... ۱۰۰
۸۔ ” سعیدہ خان محمد خان نیازی ” ... ۲۰۰
۹۔ ” عابدہ محمود احمد صاحب ” ... ۳۰۰
۱۰۔ ” کنیز سعید صاحبہ ” ... ۱۰۰
۱۱۔ ” حاکم بی بی عنایت اللہ صاحب ” ... ۱۰۰
۱۲۔ ” فاطمہ بی بی خواجہ عنایت اللہ صاحب ” ... ۱۰۰
۱۳۔ ” اقبال بیگم چوہدری بشیر احمد شافی ” ... ۱۰۰
۱۴۔ ” امۃ السلام نسیم احمد صاحب ” ... ۲۰۰
۱۵۔ ” نور بیگم فقیر محمد صاحب ” ... ۱۰۰
۱۶۔ ” مبارکہ جمیل بنت حکیم محمد جمیل صاحب ” ... ۱۰۰
۱۷۔ ” صادقہ سلطانہ بیگم مبارک احمد صاحب ” ... ۱۰۰
۱۸۔ ” صالحہ مختار صاحب ” ... ۱۰۰
۱۹۔ ” شمیم اہلیہ چوہدری مبارک احمد صاحب ” ... ۱۰۰
۲۰۔ ” سلطانہ اہلیہ پیر انوار الدین ” ... ۵۰۰
۲۱۔ ” رقیہ بیگم چوہدری رشید احمد ” ... ۱۰۰
۲۲۔ ” منور اختر اہلیہ عبد الرحمٰن مغل ” ... ۵۰۰
۲۳۔ ” رشیدہ فاروقہ اہلیہ عبد اللہ خاں ” ... ۵۰۰
۲۴۔ ” حسن آرا بیگم چوہدری نور احمد ” ... ۵۰۰
۲۵۔ ” محترمہ عذرا بیگم اہلیہ مبارک احمد ہاشمی ” ... ۵۰۰
۲۶۔ ” طاہرہ سعید اہلیہ سعید احمد صاحب ” ... ۱۰۰
۲۷۔ ” بیگم کرنل محمود احمد صاحب ” ... ۵۰۰
۲۸۔ ” جناب بیگم بشارت احمد ” ... ۵۰۰
۲۹۔ ” ناصرہ بیگم چوہدری مظفر الدین صاحب ” ... ۱۰۰
۳۰۔ ” امۃ القدیر اہلیہ مرزا مبارک بیگ ” ... ۵۰۰
۳۱۔ ” ممتاز بیگم صاحبہ ” ... ۱۰۰
۳۲۔ ” بیگم میاں حیات محمد صاحب ” ... ۱۵۰
۳۳۔ ” امۃ السمیع اہلیہ ڈاکٹر عبد الغنی صاحب ” ... ۱۰۰
۳۴۔ ” رحیمن صاحبہ ” ... ۱۰۰
۳۵۔ محترمہ زاہدہ بیگم محمد نواز ملک راولپنڈی ... ۱۰۰
۳۶۔ ” حمیدہ بیگم رشید احمد اظہر ” ... ۱۰۰
۳۷۔ ” والدہ مرحومہ ملک محمد نواز صاحب ” ... ۵۰
۳۸۔ ” بیگم صاحبہ چوہدری مسعود احمد ” ... ۵۰
۳۹۔ ” امۃ الہادی بیگم چوہدری نعیم احمد صاحب ” ... ۵۰۰
۴۰۔ ” سعیدہ نعیم صاحبہ ” ... ۲۰۰
۴۱۔ ” بیگم محمد شریف صاحب ... ۵۰۰
۴۲۔ ” بیگم ملک ڈبلیو اے حلیم صاحب ” ... ۲۰۰
۴۳۔ ” بیگم انشاء اللہ بھٹی ” ... ۱۰۰
۴۴۔ ” زبیدہ بیگم میجر مقبول صاحب ” ... ۵۰۰
۴۵۔ ” سیدہ ذاکرہ صاحبہ بنت مقبول صاحب ” ... ۱۰۰
۴۶۔ ” سیدہ خالدہ صاحبہ بنت میجر مقبول صاحب ” ... ۱۰۰
۴۷۔ ” عزیزہ بیگم اہلیہ محمد حسین شاہ ... ۵۰۰
۴۸۔ ” کلثوم بیگم کرنل ستار بخش ... ۱۰۰
۴۹۔ ” محترمہ سکینہ بیگم اہلیہ صوفی محمد شفیع صاحب راولپنڈی ... ۱۰۰
۵۰۔ ” سعیدہ صدیقی اہلیہ یامین صدیقی ” ... ۲۰۰
۵۱۔ ” امۃ المنان بیگم فضل الکریم صدیقی ” ... ۱۰۰
۵۲۔ ” صفیہ صدیقہ اہلیہ عزیز الرحمان ” ... ۱۰۰
۵۳۔ ” عائشہ بھٹی اہلیہ بشیر احمد بھٹی ” ... ۵۰۰
۵۴۔ ” مودودہ طلعت بنت بشیر احمد بھٹی ” ... ۱۰۰
۵۵۔ ” ثاقبہ صالحہ اہلیہ رشید احمد بھٹی ” ... ۱۰۰
۵۶۔ ” ذکیہ عارفہ اہلیہ محمد نصیب عارف ” ... ۱۰۰
۵۷۔ ” سیدہ نعیمہ بیگم صاحبہ بنت میر حامد شاہ صاحب مرحوم سیالکوٹ ... ۲۰۰
۵۸۔ ” مسز محمودہ شاہ بنت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹ ... ۵۰۰
۵۹۔ ” ممتاز بیگم چوہدری عبد الغنی صاحب ... ۵۰۰
۶۰۔ ” اہلیہ اقبال احمد صاحب ڈیرہ غازیخان ... ۱۰۰
۶۱۔ ” اہلیہ شیخ محمد حنیف صاحب ” ... ۱۰۰
۶۲۔ ” اہلیہ مولوی خان محمد صاحب ” ... ۱۰۰
۶۳۔ ” ہدایت بیگم سوکیہ مارکیٹس ... ۲۰۰
۶۴۔ ” جناب لیلہ فاروقہ سوکیہ مارکیٹس مرحومہ ... ۱۰۰
۶۵۔ ” سلامت بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ... ۱۰۰
تنکانہ صاحب — بید اضافہ
۶۶۔ ” ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر شاہ محمد صاحب ” ... ۱۰۰ بید اضافہ
۶۷۔ ” لجنہ ڈیرہ غازیخان ... ۹۱۵

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا جولائی کا شمارہ ۵ جولائی کو جملہ خریدار اصحاب کے نام روانہ کیا جا چکا ہے۔ اگر کسی خریدار کو یہ شمارہ اب تک موصول نہ ہوا ہو تو ایک ہفتہ کے اندر اندر اطلاع ملنے پر دوبارہ روانہ کر دیا جائیگا ماہنامہ کے قارئین کرام نوٹ فرمالیں کہ رسالہ کی تاریخ اشاعت ہر ماہ کی پانچ تاریخ ہے۔ رسالہ اس تاریخ کو پوری احتیاط کے ساتھ پوسٹ کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر اسکے باوجود ہفتہ عشرہ تک پرچہ نہ ملے تو بلا تاخیر ہمیں تحریر فرمائیں۔ اور اپنے ڈاکخانہ سے بھی پتہ کریں۔

گذشتہ سال کی مجلد فائلیں (بارہ پرچے) تیار کروائی گئی ہیں۔ جو دوست خریدنا چاہیں ساڑھے چار روپے ارسال فرما کر خرید سکتے ہیں۔ معہ محصولڈاک) جو دوست دفتر سے دستی حاصل کر سکیں۔ ان سے صرف -/۳ روپے فی جلد لئے جائینگے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مادر ملت کی دوسری برسی

کراچی ۱۰ر جولائی۔ مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کی دوسری برسی کل ملک بھر میں پورے اہتمام کے ساتھ منائی گئی کراچی میں مادر ملت مرحومہ کے مزار پر ہزارہا مردوں اور عورتوں نے قرآن اور فاتحہ خوانی کی۔ لاہور، پشاور راولپنڈی، ملتان، اسلام آباد اور ڈھاکہ میں بھی فاتحہ خوانی کی گئی۔

گائیڈ ہاؤس لاہور میں پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن کی سٹی برانچ کے زیر اہتمام صبح فاتحہ خوانی ہوئی۔ بلیو برڈ گرل گائیڈز رینجر بہت بڑی تعداد میں موجود تھیں گرل گائیڈز نے محترمہ فاطمہ جناح مرحومہ کی زندگی پر تقاریر بھی کیں۔ پاکستان گرل گائیڈز ایسوسی ایشن کی نیشنل کمشنر بیگم جی اے خان نے گائیڈز کو نصیحت کی کہ وہ مرحومہ کے اصولوں کی پیروی کریں۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ فاطمہ جناح ایک عظیم محب وطن تھیں وہ اپنے اصول کی خاطر کسی چیز کی پرواہ نہیں کرتی تھیں۔

لائل پور کی ایک ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالکوں کو سزا

لائل پور ۱۰ر جولائی۔ سرسری سماعت کی فوجی عدالت نے شیر برادرز ٹرانسپورٹ کمپنی کے دو مالکوں اور دو ڈائرکٹروں کو انکم ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے الزام میں مجموعی طور پر ساٹھ لاکھ روپے جرمانہ قید سخت اور کوڑوں کی سزائیں دی ہیں۔ استغاثہ کے مطابق ملزم حکومت کو دھوکہ دینے کے لئے دوہرا حساب رکھتے تھے جس سے انہوں نے سرکاری خزانے کو لاکھوں روپے کی آمدنی سے محروم کیا فوجی عدالت نے کمپنی کے مالک محمد علی کو ایک سال قید با مشقت اور بیس لاکھ روپے جرمانہ کی سزا دی ہے دوسرے مالک چوہدری شیر محمد کو چھ ماہ قید سخت اور دس لاکھ روپے جرمانہ کی سزا دی گئی ہے۔ ڈائرکٹر محمد بشیر کو ایک سال قید با مشقت بیس لاکھ روپے جرمانہ اور دس کوڑوں کی سزا دی گئی ہے جب کہ دوسرے ڈائرکٹر رحمت علی کو ایک سال قید سخت اور دس لاکھ جرمانہ کی سزا دی گئی ہے عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں تمام ملزموں کی جائداد ضبط کر لینے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔

صدر یحییٰ خان کی تین رہنماؤں سے ملاقات

لاہور ۹ر جولائی۔ صدر جنرل اے ایم یحییٰ خان نے کل صوبائی دارالحکومت میں تین رہنماؤں سے ملاقات کی۔ اور ان سے اہم قومی امور پر تبادلہ خیالات کیا۔ صدر یحییٰ خان نے جسٹس اے آر کارنیلیس، ملک اسلم حیات اور ملک خدا بخش بچہ سے الگ الگ ملاقات کی۔ صدر مملکت کل صبح راولپنڈی سے لاہور پہنچے تھے وہ آج ڈھاکہ روانہ ہوں گے۔

تلنگانہ کے قیام کی تجویز مسترد کر دی گئی

حیدرآباد ۹ر جولائی۔ حیدرآباد میں تلنگانہ کے حامیوں کو کچلنے کے لئے پانچ دوسرے صوبوں سے مسلح پولیس اور فوجی دستے بلا لئے گئے ہیں اور انہیں مختلف مقامات پر متعین کر دیا گیا ہے تلنگانہ کے علیحدہ صوبے کے قیام کی تحریک کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ وہ کبھی طاقت کے سامنے سر نہیں جھکائیں گے اور تلنگانہ کے علیحدہ صوبہ کے قیام کے لئے آخر دم تک لڑتے رہیں گے ادھر بھارت کی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کی حکومت نے اس مطالبہ کو مسترد کر دیا ہے اور آندھرا کانگریس پارٹی کے ارکان نے آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ مسٹر ریڈی پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے اور ان سے کہا ہے کہ اس سلسلے میں ہونے والے مظاہروں کو کچلنے کے لئے ہر طریقہ اختیار کیا جائے۔

ملک فیروز خان نون کا اپریشن۔

راولپنڈی ۱۰ر جولائی۔ سابق وزیراعظم ملک فیروز خان نون کمبائنڈ ملٹری ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کا حال ہی میں اپریشن ہوا ہے لیکن ضعیفی اور کمزوری کی وجہ سے ان کی صحت یابی کی رفتار سست ہے۔ ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم ان کا علاج کر رہی ہے اور انہیں ہر ممکن طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے لواحقین نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک صاحب کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کریں جنہوں نے ملک کی ملت کی ایک محب وطن پاکستان کی حیثیت میں خدمت کی ہے۔

نئی یہودی بستیاں آباد کی جائیں گی

یروشلم ۱۰ر جولائی۔ اسرائیل کی وزیراعظم مسز گولڈا میئر نے کہا ہے کہ مقبوضہ عرب علاقوں میں بہت جلد یہودی بستیاں آباد کی جائیں گی اسرائیلی پارلیمنٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ اقدام ملک کے دفاع اور ترقی کے تقاضوں کے پیش نظر کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ دریائے اردن کے کنارے پر یہودیوں کی تین بستیاں پہلے ہی آباد کی جا چکی ہیں۔

دیر چترال روڈ پر تین حادثات ۸۴ افراد ہلاک

راولپنڈی ۱۰ر جولائی۔ دیر چترال روڈ پر جو تین حادثات ہوئے ہیں ان میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۸۴ ہو گئی ہے۔ پہلا حادثہ ایک جیپ کو پیش آیا جو دیر سے چترال جا رہی تھی اس میں مسافروں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ ڈرائیور جیپ پر قابو نہ رکھ سکا اور وہ ایک گہرے کھڈ میں جا گری۔ اس میں سوار ۲۵ افراد ہلاک ہو گئے۔

دوسرا حادثہ ایک بس کو پیش آیا اس میں ۵۵ افراد سوار تھے جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے عظیم بس سروس کی یہ بس بھی دیر سے چترال جا رہی تھی۔ کہ درہ لواری پار کرنے کے بعد کامرانی سار کے قریب ٹائی راڈ کھل جانے سے ایک گہرے کھڈ میں جا گری۔ اس میں سوار کوئی بھی مسافر نہیں بچ سکا۔ تیسرا حادثہ ایک ٹرک کو پیش آیا۔ یہ ٹرک تیار گرہوڑ سے چیک تان جا رہا تھا کہ ایک کھڈ میں جا گرا۔ اس حادثہ میں چار افراد ہلاک ہو گئے البتہ ٹرک ڈرائیور بچ گیا لیکن اسے شدید زخم آئے ہیں

جاپان میں سیلاب سے ۷۲ افراد ہلاک ہو گئے

ٹوکیو ۱۰ر جولائی۔ جنوبی جاپان میں کل دسویں روز بھی زبردست بارش ہوتی رہی جس کی وجہ سے پورا علاقہ سیلاب کی زد میں آگیا۔ اس میں ساٹھ سے زیادہ افراد ہلاک ہو گئے ہیں اس طرح اس مسلسل بارش اور زبردست سیلاب میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۷۲ ہو گئی ہے رائٹر کی اطلاع کے مطابق ۵ افراد کے گم ہونے کی اطلاع ملی ہے۔

میجر جنرل مظفر الدین کا خطاب

ڈھاکہ ۱۰ر جولائی۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون بی میجر جنرل مظفر الدین نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ ذاتی مفادات پر ملکی مفاد کو ترجیح دیں اور ملک کی سالمیت اور ترقی کے لئے انتھک کام کریں۔ میجر جنرل

کیورٹیو سسٹم

کی ادویات کے متعلق معززین کے تجربات

جوڑوں اور اعصاب کی دردوں سے نجات

مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر علوی سائیکل سوار سیاح ربوہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"میری عزیزہ بیٹی (جو کہ شادی شدہ ہے) جب کہ وہ جوڑوں اور اعصاب کے دردوں میں مبتلا تھی میں نے اسے آپ کی تیار کردہ دوا "پینیز کیور" استعمال کروائی۔ اس دوا کی صرف چار خوراکوں سے اسے آرام آگیا۔ یہ درد تقریباً دو سال سے تھیں"۔

قیمت مکمل کورس دس روپے۔

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راحہ ہومیو اینڈ کمپنی گوبازار۔ ربوہ

خریداران الفضل کے لئے

ضروری اعلان

بعض احباب اپنا ایڈریس انگریزی میں تحریر فرماتے ہیں لیکن چونکہ تحریر شکستہ ہوتی ہے اس لئے بسا اوقات پڑھنے میں بہت دقت پیش آتی ہے۔ از راہ کرم جو احباب اپنا پتہ تحریر فرمائیں ان سے گزارش ہے کہ وہ اپنا پتہ کیپٹل حروف میں صاف اور خوشخط لکھا کریں۔ تا کہ پرچہ بھجوانے میں دقت پیش نہ آئے۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

ہر مجلس میں تھوڑا بہت کام ضرور ہو رہا ہوتا ہے۔ بعض مجالس اس خیال سے رپورٹ نہیں بھجواتیں کہ کام تھوڑا ہوا ہے اور ایک لمبا عرصہ اسی طرح گزر جاتا ہے۔ کام خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ مرکز کو رپورٹ بھجوانا ضروری ہوتا ہے تا کہ مرکز آپ کی مناسب راہنمائی اور ضروری ہدایات دے سکے امید ہے معتمدین مجالس اس بارہ میں اپنی ذمہ داری نبھائیں گے۔

نوٹ: قائدین کرام سے درخواست ہے کہ اگر ابھی رپورٹ نہ بھجوائی ہو تو یہ اعلان پڑھتے ہی ماہ احسان کی رپورٹ جلد تیار کروا کر مرکز کو بھجوا دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مظفر الدین مدرسہ تعلیم کے موضوع پر ایک مجلس مذاکرہ کا افتتاح کرتے ہوئے علماء اور دانشوروں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسانی فطرت میں جلد بازی رکھی گئی ہے وہ چاہتا ہے کہ ہر کام جلدی ہو جائے

لیکن خدا تعالیٰ کی طرف سے ہر کام کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے اور وہ کام اپنے وقت پر پورا ہو کر رہتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ انبیاء کی آیات وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"فرماتا ہے کافر ہمیشہ تیری (یا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) ہنسی اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کیا یہ شخص تمہارے معبودوں کی تباہی کی خبر دیتا ہے اور وہ یہ نہیں سوچتے کہ وہ تو رحمٰن خدا کے ذکر کو مٹانا چاہتے ہیں اگر محمد رسول اللہؐ ان پیدا کردہ شخصیتوں کو مٹانا چاہے جن کو کفار نے خدا بنا چھوڑا ہے تو یہ ہنسی کی کونسی بات ہے۔ گویا آپ تو حقیقی خدا کے بھی منکر ہیں۔ لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب ان کے جھوٹے معبودوں کا ذکر کرتے ہیں۔ تو ان کا تمسخر اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کی کیا حیثیت ہے کہ ہمارے معبودوں کا حقارت کے ساتھ ذکر کرے۔

فرماتا ہے محمد رسول اللہؐ کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنے کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اس کے مخالف ہیں۔ لیکن پھر بھی ہم پر عذاب نہیں آتا۔ گویا محمد رسول اللہ کی ہنسی اور تحقیر صرف اس لئے ہے کہ عذاب میں دیر ہو رہی ہے اور یہ چاہتے ہیں کہ عذاب جلدی آجائے۔ آیت کے الفاظ یہ ہیں انسان جلدی سے پیدا کیا گیا ہے مگر جلدی کوئی مادہ نہیں جس سے کوئی دوسری چیز بنائی جائے۔ یہ عربی زبان کا ایک محاورہ ہے چنانچہ عربی زبان میں جب یہ کہا جائے کہ خُلِقَ مِنْ فُلَانٍ تو اس کے یہ معنے نہیں ہوتے کہ وہ شخص فلاں مادہ سے بنایا گیا ہے بلکہ اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ فلاں امر اس کی طبیعت میں داخل ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی اس محاورہ کو مختلف مقامات پہ استعمال فرمایا ہے۔ سورۃ روم میں فرماتا ہے

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَیْبَةً (روم ع۶) کہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں ضعف سے پیدا کیا ہے۔ اب بتاؤ کیا ضعف کوئی مادہ ہے اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ انسان کی فطرت میں کمزوری رکھی گئی ہے چنانچہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے فطرتی طور پر سخت کمزور ہوتا ہے پھر آہستہ آہستہ اس کے قویٰ مضبوط ہوتے ہیں مگر بڑھاپے میں پھر اس پر ضعف طاری ہو جاتا ہے اور اس کی طاقتیں اسے جواب دے دیتی ہیں پس یہاں خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ سے مراد بچے کے قویٰ کی کمزوری ہے اور اس کا ضعف ہے یہ مراد نہیں کہ کمزوری کوئی مادہ ہے جس سے وہ پیدا ہوتا ہے اسی طرح قرآن کریم میں ذکر آتا ہے کہ ابلیس نے کہا کہ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ (سورۃ ص ع۵) اے خدا تو نے تو میری طبیعت میں آگ کا مادہ رکھا ہے اور اس میں طین کا مادہ ہے مجھے تو کوئی بات کہے تو آگ لگ جاتی ہے۔ اس لئے میں تو آدم کی طرح دوسرے کی بات کبھی نہیں مان سکتا۔ اردو میں بھی یہ محاورہ استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں فلاں شخص تو آگ ہے اب اس کے یہ معنے نہیں ہوتے کہ اس کے مونہہ سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں بلکہ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اسے کوئی نصیحت کی جائے تو آگ لگ جاتی ہے انگریزی میں بھی کہتے ہیں کہ فلاں شخص تو فائر برینڈ ہے یعنی ایسا شرارتی ہے کہ ہر جگہ آگ لگا دیتا ہے یہی محاورہ اس جگہ استعمال ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ انسان جلدی سے پیدا کیا گیا ہے یعنی انسانی فطرت میں جلد بازی رکھی گئی ہے اور وہ چاہتا ہے کہ جو کام بھی ہو جلدی سے ہو جائے لیکن خدا تعالیٰ کی طرف سے ہر کام کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے اس لئے فرماتا ہے

سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ تم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں سنتے ہی اسے جھوٹا جھوٹا کہنے کیوں لگ جاتے ہو۔ تم جلدی نہ کرو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کا نتیجہ آخر نکل آئے گا اور ہماری پیشگوئیاں پوری ہو کر رہیں گی" (تفسیر کبیر سورۃ انبیاء ص $\frac{۵۱۸}{۵۱۹}$)

وقفِ جدید (بالغان) اور وقف جدید (اطفال) کے چندے کی الگ الگ تفصیل دی جایا کرے

تمام دوستوں کو علم ہے کہ وقف جدید کے چندے کے دو حصے ہیں۔ ایک بالغان کے متعلق ہے اور ایک اطفال کے متعلق ہے۔ اکثر دوست سیکرٹریان مال یا وقف جدید بالغان کی فہرست میں۔ بچوں کے نام بھی شامل کر دیتے ہیں اور ان کے چندے کی رقوم بھی بالغان کے چندے میں شمار ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں یہ اندازہ کہ بالغان کا کتنا چندہ ہے۔ اور بچوں کا کتنا۔ مشکل ہو جاتا ہے۔

ازراہ کرم بالغان اور بچوں کے چندے کی فہرستیں اور تفصیل الگ الگ دی جایا کرے تاکہ دونوں قسم کے اندراجات پوری تفصیل کے ساتھ ہر ایک کے نام کے سامنے درج ہو سکیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

مجالس انصاراللہ اپنے چندے کا جائزہ لیں

مجلس انصاراللہ کے مالی سال میں سے چھ ماہ گزر گئے ہیں حسب قواعد اس وقت تک اس سال کا نصف چندہ داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے تھا۔ اس لئے تمام زعمائے انصاراللہ سے گزارش ہے کہ وہ اس بات کا جائزہ لیں کہ انہوں نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد "وہ (انصاراللہ) اپنے کام کی توسیع کے لئے روپیہ جمع کریں" (الفضل ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۳ء) کے مطابق کہاں تک اپنی ذمہ داری کو ادا کیا ہے۔ ایسی مجالس جو کسی وجہ سے اپنی اس ذمہ داری سے عہدہ برآ نہ ہو سکی ہوں۔ وہ فوری طور پر اس طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان برائے توجہ لجنات اماءاللہ

سالانہ اجتماع کے لئے ہدایات تمام لجنات کو بھجوا دی گئی ہیں اگر کسی لجنہ کو نہ ملی ہوں تو وہ ہمیں لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔ جملہ لجنات ان ہدایات کی روشنی میں ابھی سے سالانہ اجتماع کے لئے تیاری شروع کروا دیں۔

دینی معلومات کا امتحان ہر لجنہ اپنے اپنے طور پر اکتوبر سے پہلے پہلے لے کر نتیجہ ہمیں بھجوا دیں۔ اس سلسلہ میں تاخیر نہ کی جائے۔ اور کوشش کریں کہ آپ کی ہر ممبر اس امتحان میں شریک ہو۔ اس کا نصاب بھی ہدایات میں درج ہے۔ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کا چندہ

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع قریب آرہا ہے قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ خدام سے سالانہ اجتماع کا چندہ ابھی سے وصول کرنا شروع کر دیں۔ تاکہ اجتماع سے قبل تمام خدام سے چندہ وصول ہو سکے۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

$\frac{۶}{۶۹}$-۱۰ کو اللہ تعالیٰ نے مجھے نواسہ عطا فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام طاہر احمد تجویز کیا ہے۔ یہ بچہ عزیز میرزا انعم اللہ بیگ صاحب ساکن نارووال کا پہلا بیٹا اور مکرم میرزا اعظم بیگ صاحب کا پوتا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین۔

(خاکسار کیپٹن محمد سعید از ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲